بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## خلاصہ خطبہ جمعہ 30 جولائی 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر جاری ہے۔ آپ کے دور میں مدائن فتح ہوا اور اس طرح رسول اللہ صلعم کی وہ پیشگوئی پوری ہوئی جو آپ نے جنگِ خندق کے وقت کی تھی۔ خندق کھودتے وقت جب ایک پتھر سامنے آیا تو اس پر چوٹ لگاتے ہوئے رسول اللہ صلعم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسلمان مدائن اور یمن کے قلعوں کو فتح کریں گے۔ اس وقت بعض لوگوں نے ہنسی ٹھٹھا بھی کیا کہ یہ کیسے ممکن ہے لیکن آپ صلعم کی الٰہی پیشگوئی عین پوری ہوئی۔

مدائن بغداد کے جنوب میں واقع ہے۔ یہاں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فوج کے ساتھ بھیجا گیا۔ اس معرکہ کیلئے دجلہ دریا کو عبور کرنا لازم تھا لیکن چونکہ کشتیوں پر قبضہ ہو چکا تھا اس لئے حضرت سعد اس کو عبور کرنے کا کوئی اور راستہ تلاش کر رہے تھے۔ ایک رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ مسلمان اس دریا کو اپنے گھوڑوں پر عبور کر رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت سعد کی قیادت میں مسلمانوں نے ایسا ہی کیا اور یوں کسریٰ کے قلعے کو فتح کر کے رسول اللہ صلعم کی پیشگوئی کو سچ ثابت کیا۔

تاریخ میں ذکر ہے کہ اس کثرت سے مالِ غنیمت کو دیکھ کر حضرت عمر رض اللہ عنہ رو پڑے۔ کسی نے آپ سے رونے کی وجہ دریافت کی اور کہا کہ یہ تو خوشی کا وقت ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ جب لوگوں کے پاس اتنی دولت آتی ہے تو لالچ اور دشمنی بڑھ

جاتی ہے اور اسی ڈر کی وجہ سے میری آنکھوں میں آنسو آگئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج کے مسلم ممالک میں ہم اسی لالچ اور آپسی دشمنیوں کو دیکھ رہے ہیں۔

اپنے خطبہ میں حضورِ انور نے مزید فتوحات مثلاً خوزستان، احواز اور رمہرموز کا ذکر فرمایا۔ تاریخ میں ایک فارسی لیڈر ہرمزان کا ذکر ہے جو مسلمانوں کی قید میں آیا لیکن اس نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس کا فیصلہ حضرت عمر رض اللہ عنہ فرمائیں۔ چنانچہ اس کو حضرت عمر کے پاس لے جایا گیا۔ اس نے دریافت کیا آپ کے محافظ اور نوکر کہاں ہیں۔ اس کو بتایا گیا کہ آپ کے کوئی محافظ یا نوکر نہیں ہیں۔ ہرمزان نے کہا کہ آپ ایک نبی کی طرح ہیں۔ اس کو بتایا گیا کہ آپ انبیاء کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ ہرمزان سے اس وقت ملیں گے جب وہ اپنے تمام زیورات اور زینت کا سامان اتار دیگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو بتایا کہ ان کی اس حالت کی وجہ ان کی بددیانتی اور دھوکہ بازی ہے۔ ہرمزان نے اس بات کا اعتراف کیا کہ مسلمانوں کی فتح کی حقیقی وجہ ان کا ایک لیڈر ہونے کی وجہ سے اتحاد ہے۔ کچھ عرصہ بعد ہرمزان نے اسلام قبول کر لیا اور مدینہ میں رہائش اختیار کرلی۔ فارسیوں کے خلاف جنگوں میں اس سے مشورہ بھی کیا جاتا تھا۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا۔